© rasailojaraid.com

ادبیات

منشی یار ـ وفا کیلوی، گنجیال ضلع خوشاب

ھدیۂ عقیدت

بحضور

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ

مفکر وہ محدث مقتدا، ذی شان تھے — خلفِ سلفِ صالحین مخلص وہ اِک انسان تھے

مُدبّر بے گماں تھے ایک عالم باعمل — وہ محقق وہ مفسّر صاحبِ عرفان تھے

درس جو محمودؒ و مدنیؒ سے ملا ازبر رہا — انورؒ و قاسمؒ کا اپنی ذات میں فیضان تھے

پیکرِ علم و حیاء جود و سخا، صاحبدل — وہ مجاہد حق کے حامی صاحبِ ایقان تھے

دبدبہ باطل پر اُن کا ہر زماں قائم رہا — دینِ حق کے پاسبان "غازی" مردِ میدان تھے

مسلکِ توحید و سنت کے وہ سالک راہنما — نیک سیرت خوش لقا دیوبند کی پہچان تھے

آ رہی ہے آج بھی اُن کی صدائے بازگشت — جس سے گونجی قصرِ شاہی کاخ اور ایوان تھے

نہرِ علم و آگہی کا ایک چشمہ تھا رواں — طالبانِ دین ہوتے فیضیاب ہر آن تھے

عمر بھر جس نے دیا درسِ اخوت رات دن — حریت کے پاسباں وہ قائدِ دوران تھے

ہے دُعا پھولا رہے یہ گلشنِ حقانیت — جس کے بانی داعیِ حق فاتحِ ہر میدان تھے

یا الٰہی دے اُنہیں تو خلد میں اونچا مقام — خادمانِ مصطفےٰؐ کے خادمؒ و دربان تھے

وہ فقیہ عصر آں مومن وفا روشن ضمیر
مردِ حق آگاہ حق گو صاحبِ وجدان تھے

© rasailojaraid.com